دنیائے قرآن

قرآن الاہمیت اور قرآن والی ارات

مجلس تحریک قرآن مجید کی طرف سے جو اعلان مندرجہ بالا عنوان کے تحت اکابر علمائے حیدرآباد کے دستخطوں سے شائع ہو رہا ہے ناظرین کرام اسکے علمی مہیا کی طرف خاص طور پر سہل توجہ فرمائیں تاکہ قرآن اور فہم قرآن کا غلغلہ مچ جائے اور ایک مرتبہ پھر فضا قرآنی فضا ہو جائے۔ کیونکہ بغیر اس کے ناممکن ہے کہ انسان انسان اور مسلمان مسلمان بن سکیں۔

گورنمنٹ نظام اور قرآن

مجلس تحریک قرآن مجید اگزیکٹیو کمیٹی کا ایک جلسہ جناب نواب سعید نواز جنگ بہادر سلطان المکلا کی کوٹھی پر منعقد ہوا جس میں مجلس کی ورکنگ کمیٹی اور ایک فنی کمیٹی کے ممبران کا انتخاب عمل میں آیا جو گورنمنٹ نظام میں قاعدہ تجویز پر کوشش کی گئی کہ قرآن مجید کی تعلیم معنی کیساتھ سمجھنے کیلئے عام اور لازمی قرار دیئے۔ وقت ہے کہ علماء کرام اپنی آواز بلند کریں اور اسکو عوام کا مطالبہ بنادیں اسکے لئے ہر مقام پر عام جلسے منعقد کرنے کی ضرورت ہے جیسا کہ مختصر تاریخ سے ہمیں امید ہے کہ ارکان سلطنت بھی اس کی ضرورت کا احساس فرماتے ہوئے دوسری اسلامی ریاستوں کیلئے قابل تقلید مثال قائم فرما دیں گے۔

جرائم کا انسداد جرائم سے

مسٹر ہوور کی زبردست شکست اور مسٹر روزولٹ کی شاندار کامیابی کے اندر اگرچہ اور شراب نوشی کا مسئلہ نہایت اہمیت رکھتا تھا جس پر یہ کہ علمی دنیا نے سب سے بڑا حصہ سمجھ لیا کہ صدر جمہوریہ امریکہ کی کرسی پر مسٹر روزولٹ متمکن ہیں جو انسداد قانون شراب نوشی کے خلاف ہیں اور مسٹر ہوور کو شکست فاش نصیب ہوئی جو اپنی رعایا کے اخلاق اور صحت کی درستگی کے خیال سے ام الخبائث کو قانوناً ممنوع قرار دے چکے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ انسداد شراب نوشی کے قوانین نے جرائم کے اعداد و شمار میں کثرت پیدا کر دی۔ بفرض محال اگر یہ سچ بھی ہے تو کیا اسکے لیے کوئی اور چارہ کار نہ تھا کہ جرائم کا انسداد جرائم سے کیا جائے۔ بات یہ ہے کہ انسانی قوانین ہمیشہ ناکام ہی رہیں گے۔ یہ کام تو صرف حکومت الٰہی کے قیام اور آسمانی قوانین کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

کمسن لڑکیوں کی زبان پر قرآن

دو کمسن بچیاں جنکی عمر غالباً ۷ اور ۸ برس کی ہوگی اجمیر سے آگرہ آئی ہوئی ہیں مختلف امراء نے انکا ماہوار وظیفہ مقرر کر رکھا ہے اور مشاہیر نے ان کے ذہن اور حافظہ کی تعریفیں کی ہیں۔ ان کے نانا مختلف مقام قرآن مجید کی بعض سورتیں تلاوت فرماتے ہیں اور کہیں کہیں سے بیچ بیچ میں لقمہ دیتے جاتے ہیں جس کو چھوٹی بچی ادا کرتی جاتی ہے۔ خیال ہے کہ اگرچہ یہ بات مشق کے ہی ذریعہ سے ہو لیکن غیر معمولی ضرور ہے۔